Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ۔ عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تسلسل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم ہفتہ

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱ | ۲۸ ربیع الاول ۱۳۹۷ھ ۱۹ امان ۱۳۵۶ ہش ۱۹ مارچ ۱۹۷۷ء | نمبر ۶۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۱۸ امان۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر پڑھائی۔ حضور نے اپنے بصیرت افروز خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ قرآن کریم کی تعلیم اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کی اور ان کی جو تشریح اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی اس کی روشنی میں جماعتِ احمدیہ کا یہ عقیدہ ہے کہ جہنم ایک اصلاحی ادارہ ہے جو لوگ اس میں داخل کئے جاتے ہیں وہ اپنی اپنی سزا پوری کرنے اور اپنی اصلاح کرنے کے بعد اس میں سے نکال کر جنت میں داخل کر دئے جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا جبکہ جہنم کے دروازے ہوا سے یوں ہلیں گے کہ گویا کوئی بھی اس میں موجود نہیں۔ حضور نے فرمایا قرآن کریم کی رُو سے انسان کو خدا کا عبد بننے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ اگر جہنم کو ابدی مانا جائے تو انسان کی پیدائش کی یہ غرض ہی فوت ہو جاتی ہے۔ انسان نے بہرحال خدا کی رضا کو حاصل کرنا ہے خواہ یہ غرض اِسی دُنیا میں نیک اعمال اور قربانیوں سے حاصل ہو (باقی صفحہ ۶ پر)

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی علالت

ربوہ ۱۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ :۔

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے کل کچھ بہتر رہی کچھ باتیں بھی کیں اور نلکی کے بغیر بھی کچھ پانی پیا مگر خون میں انفیکشن ابھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مبارک اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کو دُنیا کے حصُول میں حسنات الآخرۃ کا خیال رکھنا چاہیئے

دُنیا کو ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خُوبی ہی ہو

"کوئی یہ نہ سمجھ لیوے کہ انسان دُنیا سے کوئی غرض اور واسطہ ہی نہ رکھے میرا یہ مطلب نہیں ہے اور نہ اللہ تعالیٰ دُنیا کے حصول سے منع کرتا ہے بلکہ اسلام نے رہبانیت کو منع فرمایا ہے۔ یہ بزدلوں کا کام ہے مومن کے تعلقات دُنیا کے ساتھ جس قدر وسیع ہوں وہ اس کے مراتبِ عالیہ کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ اس کا نصب العین دین ہوتا ہے اور دُنیا، اس کا مال وجاہ دین کا خادم ہوتا ہے پس اصل بات یہ ہے کہ دُنیا مقصود بالذّات نہ ہو بلکہ حصولِ دُنیا میں اصل غرض دین ہو اور ایسے طور پر دُنیا کو حاصل کیا جاوے کہ وہ دین کی خادم ہو جیسے انسان کسی جگہ سے دوسری جگہ جانے کے واسطے سفر کے لئے سواری اور زادِ راہ کو ساتھ لیتا ہے تو اس کی اصل غرض منزلِ مقصود پر پہنچنا ہوتی ہے نہ کہ خود سواری اور راستہ کی ضروریات۔

اِس طرح پر انسان دُنیا کو حاصل کرے مگر دین کا خادم سمجھ کر۔

اللہ تعالیٰ نے جو یہ دعا تعلیم فرمائی ہے کہ ربّنا اٰتنا فی الدّنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ اس میں بھی دُنیا کو مقدم کیا ہے لیکن کس دُنیا کو؟ حسنۃ الدّنیا کو جو آخرت میں حسنات کا موجب ہو جاوے۔ اِس دُعا کی تعلیم سے صاف سمجھ میں آجاتا ہے کہ مومن کو دُنیا کے حصول میں حسنات الاٰخرۃ کا خیال رکھنا چاہیئے اور ساتھ ہی حسنۃ الدّنیا کے لفظ میں ان تمام بہترین ذرائع حصولِ دُنیا کا ذکر آگیا ہے جو ایک مومن مسلمان کو حصولِ دُنیا کے لئے اختیار کرنی چاہیئے۔ دُنیا کو ہر ایسے طریق سے حاصل کرو جس کے اختیار کرنے سے بھلائی اور خوبی ہی ہو نہ وہ طریق جو کسی دوسرے بنی نوع انسان کی تکلیف رسائی کا موجب ہو نہ ہم جنسوں میں کسی عار و شرم کا باعث۔ ایسی دُنیا بے شک حسنۃ الاٰخرت کا موجب ہو گی۔"

(الحکم ۱۶ اگست ۱۹۰۰ء)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۹ ر امان ۱۳۵۶ ہش
۱۹ ر مارچ ۱۹۷۷ء

قرآنی علوم و معارف کا بیش بہا خزینہ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اِس آخری زمانہ میں اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کی کامل اتباع اور پیروی کی برکت سے محبّتِ الٰہی اور حُبِّ رسولؐ کے نہایت ہی ارفع و اعلیٰ مقام پر فائز تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدیم سُنّت کے مطابق آپ کو بھی علم و حکمت اور حقائق و معارف کے بیش بہا خزانے عطا کئے۔ آپ نے ان حقائق و معارف پر مشتمل اسّی۸۰ سے زیادہ کتب تصنیف فرما کر اِن بیش بہا خزائن کو سب کے لئے ہمیشہ کے واسطے عام کر دیا۔

یہ بیش بہا خزائن آیاتِ قرآنی کی اُس بے نظیر تفسیر پر مشتمل ہیں جو آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم حاصل کر کے اپنی کُتب میں رقم فرمائی۔ علمِ لدنی کی آئینہ دار اِس بے نظیر تفسیر کا بالاستیعاب مطالعہ کر کے اور اس سے صحیح معنوں میں استفادہ کر کے ہم قرآنی علوم و معارف اور فہم و فراست کے وارث قرار پا سکتے ہیں اور اس کے طفیل ہمارے اپنے سینے بھی مہبطِ انوارِ الٰہی بن سکتے ہیں۔ یہ تفسیر اِس لحاظ سے بے نظیر تفسیر ہے کہ یہ نئے نئے علوم و معارف سے بھرپور و معمور ہونے کے علاوہ تسخیرِ قلوب کی بے پناہ قوت اپنے اندر رکھتی ہے۔ یہ ایک زندگی بخش جام ہے، مُردہ دلوں کے لئے آبِ حیات ہے، رُوحانی مریضوں کے لئے شفائے کامل کا مژدۂ جانفزا ہے اور مُردہ روحوں کو حیاتِ ابدی سے ہمکنار کرنے کا نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔ اِسی لئے حضور علیہ السّلام نے خدا تعالیٰ کی سکھائی ہوئی اِس تفسیر کے متعلق فرمایا:۔

(۱) "وھب لی علومًا مقدّسة نقیة ومعارف صافیة جلیة وعلّمنی ما لم یعلم غیری من المعاصرین .... وما قلت ھٰذا من عند نفسی بل قلت ما قال علی السّمٰوٰت ربّی"۔ (انجام آتھم ص۵۷ طبع دوم)

ترجمہ:۔ اور اُس نے (یعنی اللہ تعالیٰ نے) مجھے پاکیزہ اور صاف علوم دئے اور خالص اور اعلیٰ درجہ کے معارف دئے اور مجھے وہ کچھ سکھایا جو اِس زمانہ میں کسی اور کو نہ سکھایا ... اور مَیں نے یہ اپنی طرف سے نہیں کہا بلکہ وہی کہا ہے جو میرے ربّ نے آسمانوں پر کہا۔

(۲) "جو مجھے دیا گیا ہے وہ محبّت کے ملک کی بادشاہت اور معارفِ الٰہی کے خزانے ہیں جن کو بفضلہ تعالیٰ اِس قدر دوں گا کہ لوگ لیتے لیتے تھک جائیں گے"۔
(ازالہ اوہام ص۵۹۶)

(۳) "اور جیسا کہ یوسفؑ نے اناج کے ذخیرہ سے لوگوں کی جان بچائی اسی طرح جان بچانے کے لئے غذا تھے اس جگہ بھی مجھے اس روحانی غذا کا مہتمم بنایا ہے۔ جو شخص اس غذا کو سچے دل سے پورے وزن کے ساتھ کھائے گا مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ضرور اس پر رحم کیا جائے گا"۔
(اشتہار ۲۱ر اپریل ۱۹۰۵ء مندرجہ تبلیغِ رسالت جلد دہم ص۸۴)

لیکن آیاتِ قرآنی کی یہ بیش بہا تفسیر حضور علیہ السّلام کی اسّی سے زیادہ کتب میں جا بجا بکھری ہوئی تھی۔ خلافتِ ثالثہ کے مبارک و مقدّس دَور کا ایک عظیم الشان کارنامہ یہ ہے کہ حضور علیہ السلام نے اپنی تصانیف اور تقاریر میں قرآنِ مجید کی جن آیات کی تفسیر بیان فرمائی ہے ان کو یکجا کر کے سورۃ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اِس کی طباعت و اشاعت کا کام ادارۃ المصنّفین ربوہ کے سپرد ہوا چنانچہ یہ ادارہ قبل ازیں چار جلدیں جو سورۃ فاتحہ سے سورۃ التوبہ تک کی آیات کی تفسیر پر مشتمل ہیں شائع کر چکا ہے۔ اب ادارہ مذکور نے پانچویں جلد شائع کی ہے جس میں سورۃ یونس سے سورۃ کہف تک کی آیات کی تفسیر جمع کر دی گئی ہے۔ پہلی چار جلدیں بھی بہت قیمتی کاغذ، عمدہ کتابت اور اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کی گئی تھیں اور پانچویں جلد بھی جو حال ہی میں طبع ہوئی ہے بہت محنت اور کمالِ خوبصورتی کے ساتھ شائع کی گئی ہے بلکہ حق یہ ہے کہ یہ نئی جلد کاغذ، کتابت اور حُسنِ طباعت میں پہلی چار جلدوں سے بھی سبقت لے گئی ہے اور تجلید کا معیار بھی پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ بیش بہا تفسیر کی یہ نئی جلد بڑے سائز کے ۴۳۲ صفحات پر مشتمل ہے اور بہت قیمتی کاغذ اور بہت ہی معیاری آفسٹ پرنٹنگ کے باوجود اِس کا ہدیہ صرف بیس۲۰ روپے فی جلد مقرر کیا گیا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اِس سے استفادہ کر سکیں۔

ادارۃ المصنّفین ربوہ اِس بے نظیر تفسیر کو جو قرآنی علوم و معارف کا بیش بہا خزینہ ہونے کے علاوہ تسخیرِ قلوب کی بے پناہ قوت اپنے اندر رکھتی ہے اِس اہتمام سے شائع کرنے پر بجا طور پر مبارکباد کا مستحق ہے۔ جن احباب نے اِسی جلد کو مرتّب کرنے اور پھر اسے کمالِ خوبصورتی اور نفاست کے ساتھ طبع کرانے میں حصّہ لیا ہے اللہ تعالیٰ سب کو ہی اپنے فضلوں، رحمتوں اور برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

اِن سب احباب نے تو خدمتِ قرآن کا فریضہ اپنی استعداد کے مطابق ادا کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا اب احبابِ جماعت کا فرض ہے کہ وہ اِس بیش بہا خزانے کو حاصل کر کے اس سے کما حقّہٗ فائدہ اٹھائیں اور قرآنی علوم و معارف سے اپنے دامن ہائے استعداد کو پُر کریں تا کہ وہ اپنے سینوں کو انوارِ قرآنی سے منوّر کر سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ احبابِ جماعت اِس بیش بہا خزانے کو ہاتھوں ہاتھ لینے میں ایک دوسرے سے سبقت لے جائیں گے اور پھر اس سے کما حقّہٗ استفادہ کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف فوری توجّہ کی ضرورت

مالی سال کے ختم ہونے میں اب صرف دو۲ ماہ باقی ہیں

صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کے اختتام میں اب صرف دو۲ ماہ کا عرصہ باقی ہے لیکن جماعتوں کے مالی جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ کثیر تعداد ایسی جماعتوں کی ہے جنہوں نے بمشکل اپنے بجٹ کا ½ حصّہ پورا کیا ہے۔ پس ضروری ہے کہ عہدیدار اصحاب خاص توجہ کے ساتھ لازمی چندوں کی فراہمی کا انتظام فرما دیں اور انہیں بروقت داخلِ خزانہ کر کے اپنی ذمّہ داری سے سبکدوش ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"لئن شکرتم لأزیدنّکم ... آپ جتنی زیادہ تسبیح و تحمید کریں گے اور اپنے محسن حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر جتنا زیادہ درود پڑھیں گے اتنے ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں گے... اس کی جو برکات ہمارے لئے مقدر ہیں اور اُن کی برکات کے حصول کے لئے جس قسم کی قربانیوں کی ضرورت ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے وہ قربانیاں ہمیں کرنے کی توفیق عطا فرمائے"۔
(خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۹ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

عہدیدار اصحاب سے گذارش ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کو پیشِ نظر رکھیں اور لازمی چندہ جات کی فراہمی کے لئے اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

حضرت مصلح موعودؓ کا ارشاد

"دوستوں کو اخبارات کی اشاعت کی طرف بھی خاص توجّہ کرنی چاہئیے اور دوسروں کو بھی اس کی تحریک کرنی چاہئیے ... سلسلے کے اخبارات میں سے الفضل روزانہ ہے جہاں کوئی فرد نہ خرید سکے وہاں کی جماعتیں مل کر خرید یں"۔
(الفضل ۱۱ر جنوری ۱۹۴۲ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد

خدمت اسلام کیلئے آپ کے کارہائے نمایاں

محترم مولانا غلام احمد فرخ مربی سلسلہ

اسلام پر اعتراضات کا قلع قمع

۱۔ عیسائیت کا رد:۔ دنیا میں آج عیسائی قوم پھیلی ہوئی ہے۔ ان کے عقائد کا دارومدار حضرت مسیح کی الوہیت۔ ان کی صلیبی موت تثلیث اور کفارہ پر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائیت پر کاری ضرب یہ لگائی کہ حضرت عیسٰی مسیح کی طبعی وفات ثابت کرکے دکھائی یہ بات آپ نے قرآن کریم کی تیس آیات سے ثابت کی احادیث سے بھی اس کو ثابت کیا آپ نے یہاں تک لکھا کہ:۔

"اگر اسلام کے تمام فرقوں کی حدیث کی کتابیں تلاش کرو تو صحیح حدیث تو کیا وضعی حدیث بھی ایسی نہیں پاؤ گے جس میں یہ لکھا ہو کہ حضرت عیسٰی جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چلے گئے ہیں اور پھر کسی زمانہ میں زمین کی طرف واپس آئیں گے۔ اگر کوئی حدیث پیش کرے تو ہم ایسے شخص کو بیس ہزار روپیہ تک تاوان دے سکتے ہیں اور توبہ کرنا اور اپنی کتابوں کا جلا دینا اس کے علاوہ ہوگا۔"

(کتاب البریہ ص ۲۲۵ حاشیہ)

مگر اس چیلنج کو آج تک کوئی شخص بھی قبول نہیں کر سکا پھر تاریخی پر روز روشن کی طرح مسیح علیہ السلام کا صلیب سے زندہ ہی اتارا جانا اور پھر کشمیر کی طرف ہجرت کرنا اور سری نگر کشمیر میں طبعی عمر پا کر وفات پانا ثابت ہو چکا ہے آپ نے دلائل باہرہ سے ثابت کر دیا کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر نہیں مرے اس بناء پر کفارہ کی بنیاد ہی غلط ہے مسیح علیہ السلام صلیب پر نہیں مرے اس بنا پر کفارہ کی بنیاد ہی غلط ہے۔ مسیح علیہ السلام کی طبعی اور نیچرل وفات سے آپ کی خدائی کا عقیدہ باطل ثابت ہوا اور اس کو بیخ و بن سے اکھاڑ دیا گیا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مسیح موعود کے ہاتھ دجال قتل ہوگا۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے ثابت کیا کہ عیسائی پادری ہی دجال ہیں اور مسیح موعود کے ہاتھ سے دجال کے قتل ہونے سے مراد یہ تھی کہ دلائل و براہین کے ذریعہ سے عیسائیت کے عقائد باطلہ کو مسیح موعود بے بنیاد اور سر تا پا غلط ثابت کر دے گا اور ایسا ہی ہوا۔ آج اس کا نتیجہ ساری دنیا میں ظاہر ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے غلاموں کے ذریعہ اسلام کے مشن ساری دنیا کے ممالک میں قائم ہیں۔ مگر کسی عیسائی پادری کو جرأت نہیں کہ دلیل سے ان کے سامنے آسکے۔

پادریوں کے لیڈر ڈپٹی عبداللہ آتھم کا اور الیگزنڈر ڈوئی امریکی کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے عین مطابق مرنا عیسائیت کی واضح موت پر دلالت کرتا ہے۔

۲۔ آریہ مذہب کا رد: آریہ مذہب ہندوستان میں اسلام کے خلاف ایک زبردست لہر کے رنگ میں ابھرا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان کے عقائد حدوث روح و مادہ۔ تناسخ اور نیوگ پر ایسے زبردست دلائل سے ان کا مقابلہ کیا کہ ان کی بنیاد ہی اکھاڑ دی لیکھرام ان کا لیڈر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق چھ سال کی میعاد میں قتل کیا گیا۔ اور اسلام کا بول بالا ہوگا۔

(۳) سکھ مذہب کا رد: آپ نے بابا نانک صاحب کو مسلمان ثابت کر کے سکھ قوم پر حجت تمام کر دی۔ آپ اس مقصد کے لئے "قصبہ ڈیرہ بابا نانک" گئے اور خود اپنی آنکھوں سے چولہ صاحب کو دیکھا۔ اس کے فوٹو لئے گئے جو آپ نے اپنی کتب میں شائع کئے اور ثابت کیا کہ اس پر جابجا قرآن کریم کی آیات لکھی ہیں اور لکھا ہے کہ دین اسلام ہی سچا دین ہے پھر آپ نے ثابت کر کے دکھایا کہ بابا نانک صاحب کعبۃ اللہ شریف بھی گئے اور حج کعبۃ اللہ شریف کیا اذانیں دیتے تھے نمازیں پڑھتے تھے مسلمانوں کے ورد رکھتے تھے۔ قرآن شریف ہمیشہ اپنے ساتھ رکھتے تھے اور اس کی تلاوت کرتے تھے یہ ساری باتیں بتاتی ہیں کہ وہ پکے مسلمان تھے آپ کے مسکت دلائل سے سکھ قوم پر سکتہ کا عالم طاری ہو گیا اور خاموشی کے سوا ان کے لئے کوئی بھی چارہ نہ رہا

۴۔ ہر مذہب پر اتمام حجت:۔ آپ نے دنیا کے جملہ مذاہب پر دلائل بینہ کے ساتھ حجت تمام کی

۱۔ آپ نے "براہین احمدیہ" کتاب لکھ کر تمام عالم کے مذاہب کا مردہ ہونا اور اسلام کا زندہ ہونا ثابت کیا اور براہین احمدیہ کے دلائل کو رد کرنے والے کے لئے دس ہزار روپیہ انعام دینے کا وعدہ کیا۔ جس سے تمام مذاہب پر جو بھی روئے زمین پر پائے جاتے ہیں۔ حجت تمام کر دی اور کوئی مقابل پر نہ آیا۔

۲۔ جلسہ اعظم مذاہب میں اللہ تعالے نے پیشگوئی کے عین مطابق آپ کو کامیاب کیا۔ اور آپ کا مضمون سب سے بالا رہا جو متعدد بار مختلف زبانوں میں شائع ہو چکا ہے اور خراج تحسین حاصل کر چکا ہے

۳۔ اپنی ۷۰ سالہ کامیاب زندگی میں آپ نے ہر ایک مخالف اسلام کو مخاطب کرکے مقابل پر بلایا کہ اگر اسلام پر ان کو کوئی اعتراض ہو یا اپنے مذہب کو اسلام کے مقابلہ میں سچا شمار کرتے ہیں تو آپ کے سامنے آئیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ لوگ ... کیوں اس زمانہ کے کسی پادری سے میرا مقابلہ نہیں کرا دیتے کسی پادری یا پنڈت کو کہہ دیں .... میں اس بات پر راضی ہوں کہ جس قدر دنیا کی جائداد یعنی اراضی وغیرہ بطور وراثت میرے قبضہ میں آئی ہے بحالت دروغ گو نکلنے کے وہ سب اس پادری یا پنڈت کو دے دوں گا اگر وہ دروغ گو نکلا تو بجز اس کے اسلام لانے کے میں اس سے کچھ نہیں مانگتا۔ یہ بات میں نے اپنے جی میں جزماً ٹھہرائی ہے اور نہ دل سے بیان کی ہے اور اللہ جل شانہ' کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اس مقابلہ کے لئے تیار ہوں اور اشتہار دینے کے لئے مستعد بلکہ میں نے تو بارہ ہزار اشتہار شائع کر دیا ہے بلکہ میں بلاتا بلاتا تھک گیا کوئی پنڈت پادری نیک نیتی سے سامنے نہیں آیا۔ میری سچائی کے لئے اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو سکتی ہے کہ میں اس مقابلہ کے لئے ہر وقت حاضر ہوں اور اگر کوئی مقابلہ پر کچھ نشان دکھلانے کا دعوے نہ کرے تو ایسا پنڈت یا پادری صرف اخبار کے ذریعہ سے یہ شائع کر دے کہ میں صرف یکطرفہ کوئی امر خارق عادت دیکھنے کو تیار ہوں اور اگر امر خارق عادت ظاہر ہو جائے اور میں اس کا مقابلہ نہ کر سکوں تو فی الفور اسلام قبول کرونگا تو یہ تجویز بھی مجھے منظور ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص ۳۸۴)

حضور علیہ السلام نے بار بار مخالفین کو خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے ہوں بلایا اور ہر رنگ میں مقابل پر آنے کی دعوت دی مگر نیک نیتی سے کوئی بھی سامنے نہ آیا اور جو مقابل پر آیا اس نے عبرتناک شکست کھائی۔ حضور علیہ السلام نے اس سلسلہ میں کیا ہی خوب فرمایا ہے۔

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجت پامال
سیف کا کام قلم سے ہے دکھایا ہم نے

۵۔ اسلام کے عالمگیر غلبہ کا ظہور

اسلام کے جملہ ادیان پر غلبہ کے بارے میں اللہ تعالے قرآن کریم میں فرماتا ہے

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

(الصف)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یعنی وہ خدا ہی ہے جس نے اپنے رسول
کو ہدایت کے ساتھ اور سچا دین دیکر
بھیجا ہے تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب
کرے خواہ منکر کتنا ہی ناپسند کریں۔
اس آیت کی تفسیر کے بارے میں تفاسیر
میں لکھا ہے کہ اسلام کے جملہ ادیان پر
غلبہ کا زمانہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت
ہوگا۔ چنانچہ علامہ ابو جعفر محمد بن جریر
طبری اپنی تفسیر جامع البیان میں لکھتے ہیں:
وذلک عند نزول عیسیٰ
ابن مریم۔
کہ یہ غلبہ اسلام کا وعدہ عیسیٰ بن مریم
کے نزول کے وقت ہوگا۔ پھر احادیث
پر غور کیا جائے تو اسی مضمون کی پیشگوئی
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی
ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔
کیف تھلک امۃ انا فی
اولھا والمسیح ابن مریم
فی آخرھا
(ابن ماجہ)
یعنی میری امت ہلاک نہیں ہوگی کیونکہ
اس کے اول میں تو میں ہوں اور اس کے
آخر میں مسیح موعود ہے پھر آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔
ویھلک اللہ فی زمنہ
الملل کلھا الا الاسلام
(ابو داؤد)
یعنی مسیح موعود کے زمانہ میں اللہ تعالیٰ
اسلام کے سوا باقی تمام مذہبوں کو ہلاک
کر دے گا۔ چنانچہ اس زمانہ میں جب کہ
جملہ ادیان اسلام پر حملہ آور ہو گئے اور
ہر ممکن ذریعہ سے اسلام کو ہلاک کرنے
کے درپے کوشاں تھے اللہ تعالیٰ نے اپنے
وعدہ کے عین مطابق حضرت مرزا غلام احمد
صاحب کو مسیح موعود اور مہدی معہود کا
مقام دیکر کھڑا کیا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ
کے فضل سے اسلام کا علم بلند کیا اور
جملہ ادیان کو بڑی تحدی کے ساتھ آپ نے
بار بار دعوت مقابلہ دی انعام پر انعام
مقرر فرمائے کہ دلائل و براہین اور نشانات
الٰہیہ میں میرے مقابل پر آؤ۔ اسلام
ہی زندہ دین ہے۔ دنیا میں صرف اسلام
ہی سرسبز اور تروتازہ اور پھلدار درخت
ہے میں خود اسلام کا شیریں ثمر ہوں۔ اسلام
قصوں کا مذہب نہیں بلکہ زندہ نشانوں
کو اب بھی مشاہدہ کراتا ہے اور میں نشان
دکھانے کا ذمہ دار ہوں اے تمام دنیا کے
لوگو! آؤ اور مجھ سے اسلام کی سچائی کے
نشان دیکھو۔ آپ نے اپنے وقت میں
تمام ادیان کو لاجواب کر دیا اور اسلام
کو غالب کر دکھایا آپ فرماتے ہیں:۔

"خداوند تعالیٰ نے اس احقر
عباد کو اس زمانہ میں پیدا کرکے
اور صدہا نشان آسمانی
اور خوارق غیبی اور معارف
و حقائق مرحمت فرما کر اور
صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر
علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے
کہ تا تعلیمات حقہ قرآنی کو
ہر قوم اور ہر ملک میں شائع کرکے
اپنی حجت ان پر پوری کرے
..... غرض خداوند کریم
نے جو اسباب اور وسائل اشاعت
دین کے دلائل و براہین اتمام
حجت کے محض اپنے فضل
اور کرم سے اس عاجز کو عطا
فرمائے ہیں وہ امم سابقہ
میں سے آج تک کسی کو عطا
نہیں فرمائے اور جو کچھ اس
بارے میں توفیقات غیبیہ
اس عاجز کو دی گئی ہیں وہ
ان میں سے کسی کو نہیں دی
گئیں۔ وذلک فضل اللہ
یؤتیہ من یشاء۔
سو چونکہ خداوند کریم نے
اسباب خاصہ سے اس عاجز
کو مخصوص کیا ہے اور ایسے
زمانہ میں اس خاکسار کو پیدا
کیا ہے کہ جو اتمام خدمت
تبلیغ کے لئے نہایت ہی
معین و مددگار ہے اس لئے
اس نے محض اپنے تفضلات
و عنایات سے یہ خوشخبری
بھی دی ہے کہ روز ازل
سے یہی قرار یافتہ ہے کہ
آیت کریمہ متذکرہ بالا یعنی
ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدیٰ (تا قل) اور
نیز آیت واللہ متم
نورہ کا روحانی طور پر
مصداق یہ عاجز ہے اور
خدائے تعالیٰ ان دلائل و
براہین کو ان سب باتوں کو کہ جو اس
عاجز نے مخالفوں کے لئے
لکھے ہیں خود مخالفوں تک
پہنچا دے گا اور ان کا عاجز
اور لاجواب اور مغلوب ہونا
دنیا پر ظاہر کر دے گا۔"
(براہین احمدیہ صفحہ ۵۰۲ حاشیہ)
پھر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔
"تخمیناً عرصہ بیس برس کا گذرا ہے
کہ مجھ کو اس قرآنی آیت کا الہام ہوا تھا
اور وہ یہ ہے
ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ
علی الدین کلہ۔
اور مجھ کو اس الہام کے یہ معنے سمجھائے
گئے تھے کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف
سے اسلئے بھیجا گیا ہوں کہ تا میرے
ہاتھ سے خدا تعالیٰ اسلام کو تمام
دینوں پر غالب کرے اور اسجگہ
یاد رہے کہ قرآن شریف میں یہ ایک
عظیم الشان پیشگوئی ہے جس کی
نسبت علمائے محققین کا اتفاق
ہے کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری
ہوگی سو جس قدر اولیا اور ابدال
مجھ سے پہلے گذرے ہیں کسی نے
ان میں سے اپنے تئیں اس
پیشگوئی کا مصداق نہیں ٹھہرایا
اور نہ یہ دعویٰ کیا کہ اس آیت مذکورہ
بالا کا مجھ کو اپنے حق میں الہام
ہوا ہے لیکن جب میرا وقت آیا
تو مجھ کو یہ الہام ہوا اور مجھ کو
بتلایا گیا کہ اس آیت کا مصداق
تو ہے اور تیرے ہی ہاتھ سے اور
تیرے ہی زمانہ میں دین اسلام
کی فوقیت دوسرے دینوں پر ثابت
ہوگی۔ چنانچہ یہ کرشمہ قدرت
لاہور کے جلسہ میں ظہور میں آچکا
اور اس جلسہ میں میری تقریر
کے وقت بمقابل تمام تقریروں
کے ہر ایک فرقہ کے وکیل کو طوعاً
یا کرہاً اقرار کرنا پڑا کہ بے شک
دین اسلام اپنی خوبیوں کے ساتھ
ہر ایک مذہب سے بڑھا ہوا ہے
پھر اسی پر کفایت نہیں ہوئی
بلکہ خدا تعالیٰ نے میری تحریروں
کے ساتھ ہر ایک فرقہ پر اتمام
حجت کی ...... اور
مشترکہ کانفرنس (جلسہ) سے تمام
مخالف مذہبوں پر حجت پوری
ہو گئی ہے میری طرف سے یہ ہے
کہ میں نے عام اعلان دیا ہے کہ
آسمانی نشان اور برکات اور پیشگوئی
کے کلام صرف اسلام
میں ہی پائے جاتے ہیں اور دنیا میں
کوئی ایسا مذہب نہیں کہ ان
نشانوں میں اسلام کا مقابلہ کر سکے
اس بات کے لئے خدا تعالیٰ نے
تمام مخالفین کو ملزم اور لاجواب
کرنے کے لئے مجھے پیش کیا ہے
اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ ہندوؤں
اور عیسائیوں اور سکھوں میں ایک
بھی نہیں کہ جو آسمانی نشانوں اور
قبولیتوں اور برکتوں میں میرا مقابلہ
کر سکے۔ سو یہ بات ظاہر ہے کہ زندہ
مذہب وہی مذہب ہے جو آسمانی
نشان ساتھ رکھتا ہو اور کامل امتیاز
کا نور اس کے سر پر چمکتا ہو سو وہ اسلام ہے کیا
عیسائیوں میں یا سکھوں میں یا ہندوؤں میں
کوئی ایسا ہے کہ اس میں میرا مقابلہ کر سکے سو میری
سچائی کے لئے یہ کافی حجت ہے کہ میرے مقابل پر
کسی قوم کو قرار نہیں اب جس طرح چاہو اپنی تسلی
کر لو کہ میرے ظہور سے وہ پیشگوئی پوری ہو گئی جو
براہین احمدیہ میں قرآنی منشاء کے موافق تھی اور وہ یہ ہے
"ھو الذی ارسل رسولہ
بالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ
علی الدین کلہ۔"
(تریاق القلوب صفحہ ۵۰ و ۵۱)
پھر حضور فرماتے ہیں:۔
"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک
ہوں گی مگر اسلام اور سب
حربے ٹوٹ جائیں گے مگر اسلام
کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹیگا
نہ کند ہوگا جب تک دجالیت
کو پاش پاش نہ کر دے وہ
وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی
توحید جس کو بیابانوں کے رہنے
والے اور تمام تعلیموں سے
غافل بھی اپنے اندر محسوس
کرتے ہیں ملکوں میں پھیلیگی
اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا
اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ خدا کا
ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں
کو باطل کر دیگا۔ لیکن نہ کسی تلوار
سے اور نہ کسی بندوق سے بلکہ
مستعد دلوں کو روشنی عطا کرنے
سے اور پاک دلوں پر ایک نور
اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو
میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"
(تذکرہ صفحہ ۲۹۹)
پھر حضور فرماتے ہیں:۔
"ابھی تیسری صدی آج کے
دن سے پوری نہیں ہوگی کہ
عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا
مسلمان اور کیا عیسائی سخت نومید
اور بدظن ہو کر اس جھوٹے عقیدہ
کو چھوڑ دیں گے اور دنیا میں
ایک ہی مذہب ہوگا اور ایک
ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخم ریزی کرنے
کو آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے
وہ تخم بویا گیا اور اب وہ بڑھے
گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو
اس کو روک سکے۔" (تذکرۃ الشہادتین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۹۸۲

میں عائشہ بی بی زوجہ حمد الٰہی صاحب۔ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ۲۶-آریہ نگر لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی وزنی ۲ تولہ مالیتی ۲۰۰/- روپے

۲۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عائشہ بی بی ۲۶-آریہ نگر پونچھ روڈ ڈاکخانہ نوانکوٹ لاہور۔

گواہ شد۔ ڈاکٹر میجر عبد الحق ملک وصیت ۶۵۸۹ لاہور۔

گواہ شد۔ عبد اللطیف ولد شیخ مولوی محمد صاحب اسلامیہ پارک لاہور۔

مسل نمبر ۲۲۹۸۳

میں بشریٰ عطاء بنت عطاء الٰہی صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

کلائی گھڑی مالیتی ۱۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۹۹/- روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بشریٰ عطاء مکان ۱۲/۳ دار الصدر غربی الف ربوہ۔

گواہ شد۔ منیر احمد پرویز وصیت ۲۲۵۸۴ ربوہ۔

گواہ شد۔ ممتاز حسین امتیاز کارکن خلافت لائبریری ربوہ۔

مسل نمبر ۲۲۹۸۴

میں حمیدہ بیگم زوجہ شیخ فتح اللہ صاحب قوم شیخ قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۴۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے (وصول شد)

۲۔ زیور طلائی وزنی ۲½ تولہ مالیتی ۲۵۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ حمیدہ بیگم معرفت شیخ فتح اللہ صاحب سائیکل ورکس بالمقابل دفاتر تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ شفیع اللہ (پسر موصیہ) حافظ آباد۔

گواہ شد۔ شیخ محمد صدیق ولد شیخ عبد العزیز صاحب حافظ آباد۔

مسل نمبر ۲۲۹۸۵

میں محمود النساء چوہدری بنت چوہدری عنایت علی صاحب۔ قوم جٹ پھلیتہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن گوجرہ ضلع سیالکوٹ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زیور طلائی ۴ ماشہ مالیتی ۴۳/- روپے

۲۔ تیلی ایک عدد مالیتی ۴۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۰/- روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ محمود النساء بنت چوہدری عنایت علی صاحب ساکن گوجرہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ۔

گواہ شد۔ چوہدری عنایت علی وصیت ۱۷/۱۸۷ گوجرہ۔

گواہ شد۔ صوفی محمد شریف وصیت ۱۷/۱۱۷ گوجرہ۔

مسل نمبر ۲۲۹۸۶

میں نصیر احمد ولد جان محمد صاحب۔ قوم راجپوت بھٹی پیشہ دستکاری عمر ۴۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ رہائشی پلاٹ رقبہ نصف کنال مالیتی ۱۰۰۰/- روپے۔

۲۔ رہائشی پلاٹ رقبہ پانچ مرلہ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار آمد بصورت دستکاری ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ نصیر احمد A 6/2/1 ایچ ایم سی کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ محمد شریف احمد صدر جماعت احمدیہ ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

گواہ شد۔ بشیر احمد شاہد (پسر موصی) ٹیکسلا ضلع راولپنڈی۔

مسل نمبر ۲۲۹۸۷

میں فاطمہ بی بی بیوہ مولا بخش صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی تارڑ ضلع گوجرانوالہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد مکان کچا رقبہ ۶ مرلہ مالیتی ۱۰۰۰/- روپے۔ اس میں سے ۱/۲ حصہ کی مالک ہوں۔

۲۔ حق مہر وصول شدہ ۳۲/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ۔ فاطمہ بی بی بیوہ مولا بخش صاحب ساکن کوٹلی تارڑ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد ارشد ولد عبد اللطیف صاحب کوٹلی تارڑ ضلع گوجرانوالہ۔

گواہ شد۔ محمد نذیر ولد محمد شریف صاحب کوٹلی تارڑ ضلع گوجرانوالہ۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت اور کاروبار کو فروغ دیجئے! (مینیجر)

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوا لیجئے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مارشس میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام
سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کامیاب اور بابرکت جلسہ

متعدد غیر مسلم اہم شخصیتوں کی شمولیت اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت

روزہل (مارشس) ۱۲ر مارچ - مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور انچارج احمدیہ مسلم مشن مارشس بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ ۳ر مارچ ۱۹۷۷ء کو جماعت احمدیہ مارشس کے زیر اہتمام سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نہایت بابرکت جلسہ کامیابی کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ الحمد للہ۔

متعدد غیر مسلم اہم شخصیتوں نے بھی جلسہ میں شامل ہو کر حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت و خلوص پیش کیا اور حضورؐ کے ان احسانات کا تذکرہ کیا جو آپ نے نوع انسانی پر فرمائے۔

ایک ملک کے سفیر اور بعض ممالک کے سفارتی نمائندگان نے بھی اس مبارک مجلس میں شمولیت فرمائی۔

اجلاس کے بعد حاضرین میں اسلامی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

(مرسلہ وکالت تبشیر ربوہ)

سیمینار براعظم یورپ — چوتھا روز

آج مورخہ ۱۷ر مارچ ۱۹۷۷ء کو الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر انتظام سیمینار براعظم یورپ کا چوتھا دن تھا۔ ساڑھے چار بجے سہ پہر محترم ملک سیف الرحمن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوئی جو مکرم قمر الدین صاحب آف انڈونیشیا متعلم جامعہ احمدیہ نے کی۔ اس کے بعد جناب ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے "یورپ کی علمی ترقی" کے موضوع پر ایک تحقیقی مقالہ پڑھا۔ اس کے بعد صدارت کے فرائض محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سرانجام دیئے اور آپ کی زیر صدارت مکرم مسعود احمد خان صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج نے "یورپ پر اسلام کے اثرات" کے عنوان پر تحقیقی لیکچر دیا۔ آپ کے بعد جناب مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے "یورپ میں اسلام کا مستقبل" کے موضوع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات اور یورپ کے علماء کے بیانات کی روشنی میں اپنا مقالہ پڑھا۔

آخر میں صدر اجلاس محترم مرزا طاہر احمد صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں قرآن کریم کی روشنی میں موجودہ سائنسی ترقیات کے متعلق پیشگوئیوں پر نہایت مؤثر انداز میں روشنی ڈالی۔ حاضرین مجلس کو سوالات کرنے کا بھی موقع دیا گیا۔ یہ دلچسپ علمی اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ (نامہ نگار)

اعلان دار القضاء

مکرم محمد عمر صاحب انگل سٹریٹ ۶۱ شاہراہ قائد اعظم پوسٹ بکس نمبر ۹۶۵ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم میاں غلام حسین صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت کھاتہ نمبر ۳۷۵۲-۳۰/۶۲ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ ۱۹/۱۱۱۷ روپے موجود ہیں۔ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر دیگر ورثاء مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہذا رقم مبلغ ۱۹/۱۱۱۷ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرماویں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

وقف عارضی میں ہر سال ایک دفعہ ضرور حصہ لینا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"وقف عارضی کے لئے بڑی کثرت کے ساتھ اپنے نام پیش کریں اور بار بار پیش کریں۔ میں سمجھتا ہوں کہ جو شخص ایسا کر سکتا ہو اور اس کے رستہ میں کوئی خاص دشواری نہ ہو کہ جس کو دور کرنا اس کے لئے ممکن ہی نہ ہو تو اسے سال میں ایک سے زائد دفعہ بھی اپنے آپ کو وقف عارضی کے لئے پیش کرنا چاہیئے۔ لیکن ہر سال ایک دفعہ تو ضرور اس وقف میں حصہ لینا چاہیئے تاکہ ایک قسم کی ٹریننگ اور استغفار کرنے کی تربیت بھی اسے مل جائے۔" (الفضل ۲۶ر فروری ۱۹۷۷ء)

احباب ثواب کی خاطر اور حضرت امام ہمام ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد کی تعمیل کے لئے اپنے آپ کو بار بار تحریک وقف عارضی میں شامل فرمائیں۔ سال میں کم از کم ایک بار تو شمولیت کے لئے بہرحال موقعہ پیدا فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن))

درخواست دعا

میرے بیٹے عزیزم محمود احمد ناصر ایم۔ اے حال مقیم مغربی افریقہ کو اپنی ملازمت کے سلسلے میں بعض پریشانیاں درپیش ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اسکی جملہ پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین (شوکت حسین شاد مولوی فاضل آف میرپور خاص سندھ)

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

یا جہنم میں اپنی اصلاح کرنے اور سزا بھگتنے کے بعد اسے اس کا مستحق قرار دیا جائے۔ گناہ کا اثر بہرحال جلد یا بدیر زائل ہو جاتا ہے اور نیکی کے اثرات قائم رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے رحمتی وسعت کل شیء یعنی میری رحمت ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ مخلوق سے خدا تعالیٰ کے تعلق کی بنیاد اس کی رحمت پر رکھی گئی ہے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا اس کی ناراضگی کے اظہار سے تعلق ہے درحقیقت وہ بھی اس کی رحمت کا ہی حصہ ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی اس رحمت کے مظہر اتم ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے۔ آپ کو رحمۃ للعالمین کا مقام عطا کیا گیا۔ آپ اس خدا کے کامل مظہر ہیں جس کی رحمت کے احاطہ سے کوئی چیز بھی باہر نہیں حتیٰ کہ جانوروں اور جمادات ونباتات نے بھی اس رحمت سے حصہ لیا کیونکہ آپ نے ان سب کے بارہ میں بھی ہمیں ہدایات دیں اور ان کا خیال رکھنے کی تاکید فرمائی۔ دنیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کی اس عظمت سے ناواقف ہے اور ہماری جماعت پر آج یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ ہم آپ کے اسوۂ حسنہ کی عظمت کو عملی رنگ میں دنیا پر ظاہر کریں۔ یہ بڑی اہم ذمہ داری ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو ہمیشہ پیش نظر رکھنی چاہیئے۔ اس ذمہ داری کو ادا کر کے ہی ہم نوع انسان کے دل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت سکتے ہیں۔ خدا کرے کہ ہم سب اس ذمہ داری کو سمجھنے اور اسے نبھانے کی توفیق پائیں اور اس طرح اس کے حضور سرخرو ہوں۔ آمین۔

شفتل اور برسیم سے ہونیوالے
اپھارہ
سے جانور منٹوں میں ہلاک ہو جاتا ہے۔
اس مہلک اپھارہ اور دیگر امراض سے
جانوروں کی حفاظت کا رسالہ
۱۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶

بازیافتہ نقدی

گزشتہ جمعرات کو جدید پریس کے سامنے سڑک پر سے کچھ نقدی ملی ہے جس کسی کی ہو مقدار اور نشانی بتا کر مجھ سے حاصل کر لیں۔

(حکیم محمد اسلم فاروقی دار العلاج رحمت بازار ربوہ)

ضروری اطلاع:- الفضل ۲۱ر مارچ ۱۹۷۷ء مسیح موعود نمبر ہوگا۔ اس کی قیمت ۵۰ پیسے فی پرچہ ہوگی۔ ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)